

349

آیات نمبر 210 تا 227 میں اس بات کی یقین دہانی کہ قرآن اللہ کی وحی ہے۔ شیاطین اللہ کا کلام لے کر نہیں اتر سکتے۔ شیاطین تو جھوٹے لوگوں پر نازل ہوتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت کہ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ایمان کی دعوت دیں مشرکین کو سخت الفاظ میں عذاب کی وعید۔

وَ مَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَ مَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ اور اس قرآن کو شیاطین لے کر نہیں اترتے کیونکہ نہ تو وہ اس کے اہل ہیں اور نہ وہ اس کی قدرت رکھتے ہیں اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ بلکہ انہیں تو اس کے سننے سے بھی محروم کر دیا گیا ہے فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾ سو آپ اللہ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کریں ورنہ آپ بھی سزا پانے والے لوگوں میں شامل ہو جائیں گے بظاہر خطاب رسول اللہ (ﷺ) سے ہے لیکن اصل مخاطب مشرکین ہیں کہ شرک اتنا بڑا گناہ ہے کہ کوئی بھی اس کی سزا سے نہیں بچ سکتا وَ اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾ آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ہمارے عذاب سے ڈرائیں اور جو لوگ بھی ایمان لا کر آپ کی پیروی کریں ان سے تواضع اور نرمی سے پیش آئیں فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ پھر اگر یہ لوگ آپ کی نافرمانی

کریں تو ان سے کہہ دیں کہ میں تمہارے اعمال سے بری الذمہ ہوں وَ تَوَكَّلْ عَلَى

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَ تَقَلُّبَكَ فِي

السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾ آپ ہمیشہ اس زبردست اور ہر وقت رحم کرنے والے اللہ پر

بھروسہ کیجئے جو آپ کو اس وقت بھی دیکھتا ہے جب آپ تہجد کے لئے قیام کرتے ہیں

اور آپ کی نشست و برخاست کو اس وقت بھی دیکھتا ہے جب آپ نمازیوں کے ساتھ

ہوتے ہیں اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾ بیشک وہ خوب سننے والا اور سب کچھ

جاننے والا ہے هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ آپ لوگوں سے

کہہ دیجئے کہ کیا میں تمہیں بتاؤں شیطان کس پر نازل ہوتے ہیں؟ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ

اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾ وہ ہر اس جھوٹے

بدکار پر اترتے ہیں جو شیاطین کی باتوں پر کان لگاتے ہیں اور ان میں سے اکثر بہت ہی

جھوٹ بولتے ہیں وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اور شاعروں کی پیروی تو

صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو گمراہ ہیں اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾

وَ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ یہ شاعر خیالات کی ہر

وادی میں سرگرداں پھرتے ہیں اور بے شک وہ کچھ کہتے ہیں جو کرتے نہیں اِلَّا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ انْتَصَرُوْا

مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ سوائے ان شاعروں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک

عمل بھی کئے اور کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور صرف اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد

انتقام لیا وَ سَيَعۡلَمُ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَىَّ مُنۡقَلَبٍ يَّنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۲۲۷﴾ع اور جو لوگ

ظلم کر رہے ہیں انہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ انہیں واپس لوٹ کر کس قسم کی

جگہ جانا ہے رکوع [۱۱]